پاکستان میں
حزب التحریر
کا میڈیا آفس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪ وَ لَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَ لَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡئًا ؕ وَ مَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ﴾

جمعہ 21 جمادی الاول، 1433 ھ — 13/04/2012 — نمبر: PR12012

کیانی نے اپنی غداری کو چھپانے کے لئے ایک بار پھر پارلیمنٹ کا کندھا استعمال کرلیا

سپلائی لائن کھولنا شرعاً حرام ہے؛ یہ اسلام، امت مسلمہ اور مجاہدین کے ساتھ بدترین غداری ہے!

عوام کو بجلی کے شدید بحران، کراچی کی ٹارگٹ کلنگ اور گلگت کی نام نہاد فرقہ وارانہ دہشت گردی جیسے مسائل میں الجھا کر کے کیانی اور اس کے حواریوں نے اپنی غداری کو چھپانے کے لئے پارلیمنٹ کا کندھا استعمال کرلیا۔ اللہ کے قانون کے مکمل برخلاف دشمن کو مسلمانوں کے قتل عام میں مدد فراہم کرنے کے لئے نیٹو سپلائی لائن ایک بار پھر کھول دی گئی۔ عوام کو بیوقوف بنانے کی خاطر صرف یہی کہنے پر اکتفاء کیا گیا کہ رسد میں گولہ بارود نہیں بھیجا جائیگا۔ جیسے ان حکمرانوں میں ہمت ہے کہ وہ نیٹو کا ہر کنٹینر کھول کر تسلی کر سکیں کہ اس میں فوجی ساز و سامان ہے یا کھانے پینے کی اشیاء؟ بالفاظ دیگر بین السطور پارلیمنٹ نے حکومت کو سپلائی لائن کھولنے کی اجازت دے دی ہے۔ پارلیمنٹ نے ایک فاحشہ کی طرح اپنا جسم بیچنے کی نئی قیمت لگا دی ہے۔ ان کفریہ سفارشات کو چند سیاستدانوں اور اسلامی علماء دونوں نے متفقہ طور پر قبول کیا ہے۔ افسوس علماء ایک طرف تو ''اسلام زندہ باد'' کے نعرے لگاتے ہیں اور دوسری طرف اسلام دشمن امریکہ کی سپلائی لائن کھولنے کے حق میں ووٹ ڈالتے ہیں۔ بے شک اس کفریہ جمہوریت کے حمام میں سب ہی ننگے ہیں۔ عوام کو اس کفریہ نظام سے کسی خیر کی توقع نہیں۔ اس سے قبل بھی اسی جمہوری نظام نے سترھویں ترمیم کے ذریعے سپلائی لائن کو قانونی حیثیت فراہم کی تھی اور شراب، سور، فوجی ڈائپرز اور گولہ بارود کو بحفاظت افغانستان تک پہنچانے کی سبیل مہیا کی تھی۔ کیا یہ پارلیمنٹیرینز، خصوصاً علماء، یہ بھول گئے ہیں کہ جس خوراک کی ترسیل کی اجازت آج یہ دے رہے ہیں اسی خوراک سے توانائی لے کر نیٹو فوجی شہداء کی متبرک لاشوں پر پیشاب کرتے اور ہماری الہامی کتاب قرآن مجید کی بے حرمتی کرتے ہیں؟ کیا وہ بھول گئے ہیں کہ اس خوراک سے طاقت لے کر یہ جانوروں سے بھی بدتر فوجی افغانستان کے نہتے بچوں اور بوڑھوں کو قتل اور ہماری بہنوں کی آبروریزی کرتے ہیں؟ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا اس خوراک کی ترسیل میں مدد فراہم کرنا شرعاً حلال ہے یا قطعی حرام؟! کیا ہم شلوار کے پائنچوں اور داڑھی کی لمبائی پر ہی اسلام کے احکامات منطبق کرتے رہیں گے یا اسلام کا تعلق ہماری خارجہ پالیسی اور ملکی قوانین سے بھی ہے؟ تو آخر کیوں اہل علم اس قطعی حرام کے خلاف آواز بلند نہیں کرتے اور وقت آنے پر اپنا وزن دشمنوں کے پلڑے میں ڈال دیتے ہیں؟ حقیقت سب کو معلوم ہے کہ کیانی کی ایک آواز پر یہ سب سیاستدان ڈھیر ہو جاتے ہیں۔ آخر کیا وجہ ہے کہ یہ سیاستدان حزب التحریر کے دلیر اور مخلص شباب سے کچھ نہیں سیکھتے جو آج بھی کیانی اور زرداری کے عقوبت خانوں میں حق گوئی کی بنا پر محبوس ہیں؟ کیانی امریکہ کا وفادار ترین ایجنٹ ہے جسے تین سال کی ایکسٹینشن امریکہ نے ایسے ہی نہیں دے دی۔ وقت آگیا ہے کہ فوج میں موجود افسر فیصلہ کریں کہ انہوں نے راشد منہاس کے نقش قدم پر چل کر اپنے سینئیر کی غداری کے خلاف کھڑا ہونا ہے یا جنرل نیازی کی طرح یحییٰ خان کے اشاروں پر چلتے ہوئے ملک توڑ دینا ہے؟ عوام دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح امریکہ نے پہلے مشرف کے ذریعے ملک تباہ کیا اور اب وہ کیانی اور اس کے چند حواریوں کے ذریعے بچا کھچا ملک ادھیڑ رہا ہے۔ اے مخلص افسرو! اٹھو، اس سے پہلے کہ فوج اور سیاستدانوں میں موجود امریکی غدار ملک کو مکمل طور پر بیچ دیں اور پھر تمہارے ہاتھ بچانے کے لئے کچھ نہ بچے!

نوید بٹ
پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان